السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے رمضان المبارک کے دوسرے جمعہ کے خطبہ میں خطیب سے سنا کہ اس مزدور کےلیے روزہ چھوڑ دینا جائز ہےجسے کام کی وجہ سے بہت محنت مشقت اٹھانا پڑتی ہواوراس کام کے علاوہ وہ کوئی اور کام بھی نہ کرسکتا ہو تو وہ رمضان کے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا دے دے جس کی قیمت انہوں نے پندرہ درہم بیان کی۔ کیا اس فتویٰ کی کتاب وسنت سے کوئی صحیح دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مزدور کےلیے محض کام کاج کی وجہ سے روزہ چھوڑ دینا جائز نہیں ہے۔ ہاں البتہ اگر اس کام کی وجہ سے اسے بہت ہی زیادہ مسقت اٹھانا پڑتی ہوجس کی وجہ وہ دن کے وقت روزہ افطار کردینے کےلیے مجبور و مضطر ہو جائے تو وہ اس مشقت کے ازالہ کےلیے روزہ توڑ دے اور پھر غروب آفتاب تک کچھ نہ کھائےپیے اور پھر لوگوں کے ساتھ افطار کرے اوراس دن کے روزہ کی بعد میں قضا دے لے اور آپ نے جو فتویٰ ذکر کیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ195

محدث فتویٰ